سوال

کیا غسل جنابت کی نیت سے کیا گیا غسل جمعہ کے غسل کے لیے کافی ہو جائے گا؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر انسان جنبی ہو، وہ جمعہ کے روز فجر صادق کے (نماز فجر کا وقت شروع ہونے کے بعد) بعد غسل جنابت کی نیت سے غسل کرے تو اسے یہ جمعہ کے غسل کے لیے کافی ہو جائے گا، لیکن اگر وہ دونوں (غسل جنابت اور جمعہ کا غسل) کی نیت کرے گا تو اسے دوہرا اجر ملے گا۔

اگر صرف جمعہ کے غسل کی نیت کرے گا تو یہ غسل جنابت کے لیے کافی نہیں ہوگا؛ کیونکہ جمعہ کا غسل بغیر کسی حدث کے مستحب اور افضل ہے، اور غسل جنابت حدث کی بنا پر واجب ہوا ہے، اس لیے حدث کو ختم کرنے کی نیت کرنا ضروری ہے۔

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى (صحيح البخاري، بدء الوحی: 1، صحیح مسلم، الإمارة: 1907)

اعمال کا مدار نیتوں پر ہے اور ہر آدمی کو اس کی نیت ہی کے مطابق پھل ملے گا۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی

1- فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی صاحب حفظہ اللہ

2- فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد صاحب حفظہ اللہ

3- فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال صاحب حفظہ اللہ